27006 ـ فطرانہ كسے ادا كيا جائے

سوال

ماركيٹوں ميں كچھ لوگ فطرانہ مانگتے پھرتے ہيں ليكن ہميں معلوم نہيں كہ آيا يہ دين والے ہي يا نہيں، اور كچھ دوسرے بھی ہيں جن كی حالت تو اچھی ہے جو ان كے پاس فطرانہ لائے وہ اسے اپنی اولاد پر خرچ كر ليتے ہيں، اور كچھ تنخواہ ليتے ہيں ليكن وہ دين ميں كمزور ہيں كيا ايسے لوگوں كو فطرانہ دينا جائز ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

فطرانہ فقراء اور مساكين مسلمانوں كو ديا جائيگا چاہے وہ معصيت كے مرتكب بھی ہوں ليكن ايسی معصيت ہو جو انہيں اسلام سے خارج نہ كرتی ہو، كيونكہ معتبر تو فقر ہے اور يہ اس كی ظاہری حالت سے لي جائيگی، چاہے وہ باطنی طور پر غنی و مالدار ہی ہو.

فطرانہ دينے والے كو چاہيے كہ وہ حسب استطاعت اچھے فقراء تلاش كرنے كی كوشش كرے، اور اگر فطرانہ لينے كے بعد يہ ظاہر ہو جائے كہ وہ تو غنی اور مالدار تھا تو يہ نقصاندہ نہيں بلكہ يہ كفائت كر جائيگا.

اللہ تعالی ہی توفيق دينے والا ہے.